Dr. Musarrat Jahan
Guest Faculty / Asst. Professor
Dept. of Urdu, V. M. College, Hajipur

B. A. Part - III (H), Paper - VI

Topic - Novel Kya Hai

Scanned with CamScanner

موضوع :- ناول کے اجزائے ترکیبی :- (پچھلے نوٹ کا بقیہ حصہ)

(۳) مرکزی کردار : ناول کی پوری کہانی کا ایک مرکز ہوتا ہے۔ اسی مرکزی خیال کے تحت پلاٹ نگاری، ماحول اور کردار نگاری کی جاتی ہے۔

(۴) کردار نگاری : دیگر فنونِ لطیفہ کی طرح ناول میں بھی زندگی کا ایک خاص نقشہ پیش کیا جاتا ہے۔ وہ نقشہ افرادی زندگی کے ذریعہ پیش کیے جاتے ہیں۔ جس کو کردار نگاری کہا جاتا ہے۔ کردار نگاری کے بارے میں پہلی شرط یہ ہے کہ کردار نگاری کے جیتے جاگتے نقشے ہوں۔ ناول پڑھنے والے ان کو ایسا محسوس کرے جیسا کہ وہ اپنے ملنے والوں یا دوستوں کو سمجھتا ہے۔ کسی ناول کے اچھے کردار ہمارے دوستوں سے زیادہ دوست، عزیزوں سے زیادہ عزیز ہو جاتے ہیں۔ اس طرح کردار نگاری ناول کا اصل عکس ہوتی ہے۔

(۵) اسلوب :- اسلوب ناول نگاری کا انتہائی اہم جز ہے۔ ناول نگار اسلوب کے تحت، مکالمہ اور بیان دونوں سے کام لیتا ہے۔ ایک ناول نگار کی نگاہ اس بات پر مرکوز ہوتی ہے کہ وہ ایسی زبان اختیار کرے جس میں حقیقت کا رنگ موجود ہو۔ تصنع اور صنعت کاری ظاہر نہ ہو۔ دیہاتی کردار کے لیے دیہاتی زبان بھلے ہو لیکن سلیقہ اور حسن بیان کے ساتھ ہو۔ بھدا پن نہ ہو۔ جس طرح ہر شخص اپنی فطرت کے مطابق بات کرتا ہے۔ اسی طرح ناول کے کرداروں کی انفرادیت کا اظہار ہونا چاہیے۔

(۶) جذبات نگاری :- ناول کے قصہ یا کردار کا تعلق ہمارے جذبات سے بھی ہے۔ ناول کی دنیا جذبات سے بھری ہوتی ہے۔ یہ جذبات طربیہ یا المیہ ہو سکتے ہیں۔ ناول نگار نشاط انگیز جذبات کو اس خوبی سے پیش کرتا ہے کہ پڑھنے والا بھی ہنسنے لگتا ہے۔ اسی طرح غم اور الم کے واقعات پڑھنے والے کو اشکبار کر دیتا ہے۔ جذبات نگاری اتنی سحر انگیز ہو کہ اس کا اثر دائمی ہونا چاہیے۔ اگر یہ محسوس ہو کہ جذبات بناوٹی اور جھوٹے ہیں تو یہ ناکام ناول کی پہچان ہے۔

Scanned with CamScanner

فلسفۂ حیات :- فلسفۂ حیات ناول کے ایک لازمی جزو ہے۔ ناول نگار زندگی کی جو تصویر ناول میں پیش کرتا ہے۔ اس میں ایک خاص فلسفۂ حیات کو پیش کرتا ہے۔ جس کا مقصد ادب برائے زندگی ہوتا ہے۔ یعنی اخلاق کی درستگی، معاملات دنیا کا تجربہ، دائمی قدروں کی واقفیت پیش نظر ہوتا ہے۔ الغرض ناول پیغام رسانی کا فریضہ بھی انجام دیتا ہے۔ اچھے ناول نگار کے فن میں اعلٰی اخلاقی فلسفہ کی جھلک ملتی ہے۔

فن کاری :- فن کاری سے مراد وہ سلیقہ ہے جو ناول نگاری کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ ہر بڑے ناول میں اخلاق کے علاوہ تشکیل اور طرزِ ادا میں ہم آہنگی ہوتی ہے یعنی پلاٹ کی ترتیب میں خوشنمائی۔ فن کاری کی علامت ہوتی ہے۔ ایک اچھے ناول میں بیان میں تصنع اور بناوٹ کی جھلک نہیں ہوتی ہے بلکہ حقیقت کا اظہار ہی نظر آتا ہے۔ جذبات کی مکمل تصویر دیکھی جاتی ہے۔ فن کاری میں زبان و بیان کی غلطی عیب ہے۔ اس طرح اچھے فن میں ادب کا نقص بھی نہیں پایا جاتا ہے۔ ایک اچھے فن کار کے لئے جذبات نگاری میں طرزِ ادا کی شوخی اور دلچسپی وغیرہ کو قائم رکھنے کا خیال بھی ضروری ہے۔ الغرض ناول نگاری نثری ادب کی ایک معیاری فن کارانہ صلاحیت ہے۔

— × —